سوال

(205) حائضہ کا مسجد میں درس سننا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حائضہ عورت کے لیے ممکن ہے کہ مسجد میں درس وغیرہ کے لیے آ جائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حائضہ اور نفاس والی عورت اگر مسجد کے دروازے وغیرہ کے قریب بیٹھ کو درس و وعظ وغیرہ سے استفادہ کر سکتی ہو تو جائز ہے۔ مگر مسجد کے اندر بیٹھنا اس کے لیے جائز نہیں ہے۔ کیونکہ نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے:

لَاأُحِلُّ الْمَسْجِدَ لِحَائِضٍ وَلَاجُنُبٍ (سنن ابی داود، کتاب الطهارة، باب فی الجنب یدخل المسجد، حدیث 232 صحیح ابن خزیمة 2/284، حدیث: 1327 السنن الکبری للبیھقی: 442/2، حدیث: 1421)

''میں حائضہ عورت یا کسی جنبی کے لیے مسجد کو حلال نہیں کر سکتا۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 211

محدث فتویٰ